



مرزا غالب آگرے میں پیدا ہوئے۔ باپ اور پچپا کی موت کی وجہ سے غالب بچپن ہی میں تنہا رہ گئے اور ان کی دادی نے ان کی پرورش کی۔ تیرہ سال کی عمر میں ان کی شادی ہوگئے۔ پچھ عرصہ بعد غالب د تی آگئے اور عمر بھریہیں رہے۔ غالب کی زندگی کے آخری دن کمبی بیاری کی وجہ سے تکلیف میں گزر کے تین ان کے مزاج کی شوخی اور ذہن کی تازگی تا عمر برقر ارر ہی۔

غالب اُردو کے چندسب سے بڑے شاعروں میں شار کیے جاتے ہیں۔ وہ ابتدا میں اسکر تخلص کرتے تھے، بعد میں غالب اختیار کیا۔ انھوں نے اردو فاری دونوں زبانوں میں شعر کہے ہیں۔ انھیں عام راستے سے الگ نئی راہ بناکر چلنے کا شوق تھا، یہی وجہ ہے کہ ان کا کلام اپنے عہد کے شاعروں بلکہ کم وہیش اردو کے تمام شاعروں کے کلام سے منفر دہے۔ غالب کے کلام کو کمو ماً مشکل سمجھا جاتا ہے پھر بھی ان کے اشعار کی ایک بڑی تعداد آج بھی لوگوں کی زبان پر ہے۔ ان کا بہت ساکلام سادہ اور بظاہر آسان بھی ہے۔ غالب کے اُردو اشعار کا مجموعہ دیوانِ غالب 'کے نام سے شائع ہوا ہے۔ ان کے اُردو اشعار کا مجموعہ دیوانِ غالب 'کے نام سے شائع ہوا ہے۔ ان کے اُردو خطوط کے دومجموعے عود ہندی اور اُردو کے معلی معروف ہیں۔ ان کے خطوط میں اردونٹر کی ادبی شان، اپنے زمانے کے حالات، ادبی مباحث پر گفتگوغرض بہت پچھ ماتا ہے جس کے باعث غالب ہمارے سب سے بڑے شاعروں کے ساتھ سب سے بڑے نثر نگاروں میں بھی شار



درد منّت کشِ دوا نه ہوا

میں نہ اچھا ہوا، بڑا نہ ہوا

جع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو

اک تماشا ہوا، رگلانہ ہوا

گالیاں کھا کے بے مزا نہ ہوا

۔ ہے خبر گرم ان کے آنے کی آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا ..

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی؟

بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

کھاتو پڑھیے کہ لوگ کہتے ہیں

آج غالب غزل سرا نه ہوا

2019-20

مشق

لفظومعني

منت کش : احسان اُٹھانے والا

رقيب : حريف، عاشق كامقابل اورمخالف

گلا : شكايت

الإ

نبرگرم : کسی خبر کا بهت مشهور هو نا

خنجرآزما : خنجر چلانے والا

نمرود : ملک عراق میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے کے ایک بادشاہ

کا نام جس نے خدائی کا دعویٰ کیا تھا۔

بندگی : فرمان برداری،اطاعت

غزل سرا ہونا: غزل گانالینیٰغزل کومحفل میں پیش کرنا

غورکرنے کی بات

- اس غزل میں سادگی بیان اور عام گفتگو کا انداز ہے اور کہیں کہیں خود کلامی کا انداز بھی ہے۔
 خود کلامی سے مرادا پنے آپ سے بات کرنا ہے۔ مثلاً غزل کے مطلعے اور شعر 6،5 اور 7 میں
 خود کلامی کا انداز ہے۔
- غالب غزل کے متاز شاعر ہیں، کم سے کم لفظوں میں بات کو کہنا، سادگی کے ساتھ ساتھ معنی کی گہرائی ان کی شاعری کی اہم خصوصیات ہیں۔

Г

• 'حق توبیہ ہے کہ حق ادانہ ہوا'اس مصر سے میں لفظ حق دوجگہ آیا ہے۔اس لفظ کے دونوں جگہ الگ الگ معنی میں۔ایک حق ہونا (سیج)اور دوسراحق ادا ہونا (فرض)

• مطلع کوغور سے پڑھیے۔ دوسرے مصرعے میں لفظ اچھا ایوں تو 'بُر ا' کی ضدہے کیکن یہاں یہافظ صحت یاب ہونے کے معنی میں آیا ہے۔اس اعتبار سے اچھا'، 'برا' اور' ہوا'،' نہ ہوا' الفاظ ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ شعر کی بیخو بی صنعت تضاد کہلاتی ہے۔

سوالوں کے جواب کھیے

- نین نها جیما هوا، برانه هوا' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
- 2. شاعرنے رقیبوں کو جمع کرنے پر کیوں اعتراض کیاہے؟
 - 3. یانچویں شعرمیں نمرود کی خدائی سے کیا مرادہے؟
- خبان دی، دی ہوئی اُسی کی تھی اُس مصر عے میں اُسی کا اشارہ کس کی طرف ہے؟

عملی کام

- غزل کے اشعار بلند آواز میں پڑھیے اور اپنے دوست سے پیندیدہ غزل کے دواشعار سنیے۔
 - غزل كوخوشخط كصيے اور زبانی یاد تیجیے۔
 - اس غزل میں کیا کیا قافیے استعال ہوئے ہیں لکھیے۔